

فٹ بانڈنگ

صدیوں سے، چین میں نوجوان لڑکیوں کو ایک انتہائی تکلیف دہ اور کمزور کرنے والے طریقہ کار کا نشانہ بنایا جاتا تھا جسے فٹ بانڈنگ کہتے ہیں۔ ان کے پاؤں کپڑوں کی پٹیوں سے مضبوطی سے جکڑے ہوئے تھے، انگلیاں پاؤں کے تلوے کے نیچے جھکی ہوئی تھیں اور پاؤں آگے پیچھے اس طرح بندھے ہوئے تھے کہ وہ مبالغہ آمیز اونچے گھماؤ میں آگئے۔ مثالی بالغ خواتین کے پاؤں کی لمبائی صرف تین سے چار انچ ہوگی۔ یہ چھوٹے، بگڑے ہوئے پاؤں "کمل کے پاؤں" کے نام سے جانے جاتے تھے۔

پیروں کو باندھنے کا فیشن ہان چینی معاشرے کے اونچے طبقے سے شروع ہوا، لیکن یہ غریب ترین خاندانوں کے علاوہ سبھی میں پھیل گیا۔ باندھے ہوئے پیروں والی بیٹی کا ہونا اس بات کی نشاندہی ہے کہ خاندان اتنا مالدار ہے کہ وہ کھیتوں میں کام کرنا چھوڑ چکا ہے۔ پاؤں باندھی ہوئی عورتیں اتنی اچھی طرح سے چل نہیں سکتی تھیں کہ وہ کسی بھی قسم کی مزدوری کر سکیں جس میں کسی بھی وقت کھڑے رہنا شامل ہو۔ کیونکہ جکڑے ہوئے پاؤں خوبصورت سمجھے جاتے تھے، اور چونکہ وہ رشتہ دار دولت کی نشاندہی کرتے تھے، اس لیے "کمل کے پاؤں" والی لڑکیوں کی شادی کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ کچھ کھیتی باڑی کرنے والے خاندان جو واقعی میں بچے کی مزدوری کھونے کے متحمل نہیں ہو سکتے تھے، امیر شوہروں کو راغب کرنے کی امید میں اپنی بڑی بیٹیوں کے پاؤں باندھ دیتے ہیں۔

چین میں پاؤں باندھنے کی ابتدا سے متعلق مختلف افسانے اور لوک کہانیاں ہیں۔ ایک رائے میں یہ قیاس کیا جاتا ہے، شانگ کے بدعنوان آخری شہنشاہ، کنگ ژو، کی ایک پسندیدہ لونڈی تھی جس کا نام دا جی تھا جو کلب فٹ کے ساتھ پیدا ہوا تھا۔ اداس دا جی نے درباری خواتین کو حکم دیا کہ وہ اپنی بیٹیوں کے پاؤں باندھ دیں تاکہ وہ اس کی طرح چھوٹی اور خوبصورت ہوں۔ دا جی کو بعد میں اس حکم کی بنا پر پھانسی دے دی گئی اور شانگ خاندان جلد ہی زوال پذیر ہو گیا۔

ایک قدرے زیادہ قابل فہم کہانی میں کہا گیا ہے کہ جنوبی تانگ خاندان کے شہنشاہ لی یو (دور 961-976 عیسوی) کے پاس یاونیانگ نام کی ایک لونڈی تھی جس نے این پوائنٹ نیلے کی طرح "لوٹس ڈانس" پیش کیا تھا۔ اس نے ناچنے سے پہلے سفید ریشم کی پٹیوں کے ساتھ اپنے پیروں کو ہلال کی شکل میں باندھا، اور اس کی خوبصورتی نے دیگر درباریوں اور اعلیٰ طبقے کی خواتین کو اس کی پیروی کرنے کی ترغیب دی۔ جلد ہی، چھ سے آٹھ سال کی لڑکیوں کے پاؤں مستقل ہلال میں جکڑے جانے

لگے۔

سونگ خاندان (960-1279) کے دوران، پاؤں باندھنا ایک قائم شدہ رواج بن گیا اور پورے مشرقی چین میں پھیل گیا۔ جلد ہی، کسی بھی سماجی حیثیت کی ہر نسلی ہان چینی خاتون سے کمل کے پاؤں ہونے کی توقع کی گئی۔ بندھے ہوئے پاؤں کے لیے خوبصورتی سے کڑھائی والے اور زیورات والے جوتے مقبول ہو گئے۔

جب منگولوں نے سونگ کا تختہ الٹ دیا اور 1279 میں یوآن خاندان قائم کیا، تو انہوں نے بہت سی چینی روایات کو اپنایا۔ لیکن پاؤں باندھنے والی نہیں۔ انیسویں صدی کے نصف آخر میں مغربی مشنریوں اور چینی حقوق نسواں نے پیروں کی پابندی کو ختم کرنے کا مطالبہ کرنا شروع کیا۔

بہت سے مؤرخین کا اندازہ ہے کہ ایک ارب سے زیادہ چینی خواتین نے پیروں کو باندھنا برداشت کیا۔ اگرچہ چینی جمہوریہ نے 1911 میں اس عمل کو غیر قانونی قرار دیا تھا، لیکن یہ بہت سے دور دراز دیہی علاقوں میں 1949 میں عوامی جمہوریہ چین کے شروع ہونے تک جاری رہا۔ بہت سی بوڑھی چینی خواتین کے پاؤں اب بھی بندھے ہوئے ہیں، حالانکہ کمل کے جوتے بنانے والی آخری فیکٹری نے 1990 کی دہائی میں ان کی تیاری بند کر دی تھی۔ یہ عمل اب بھی تمام قومیتوں کی خواتین میں خوف کے جذبات کو جنم دیتا ہے۔ 1995 میں سان فرانسسکو، کیلیفورنیا میں گمپ کے ڈپارٹمنٹ اسٹور نے 975 ڈالر فی جوڑے میں فروخت کے لیے قدیم لوٹس جوتے پیش کیے لیکن صارفین کی شکایات کے طوفان کی وجہ سے ڈسپلے کو ہٹانے پر مجبور ہوا۔